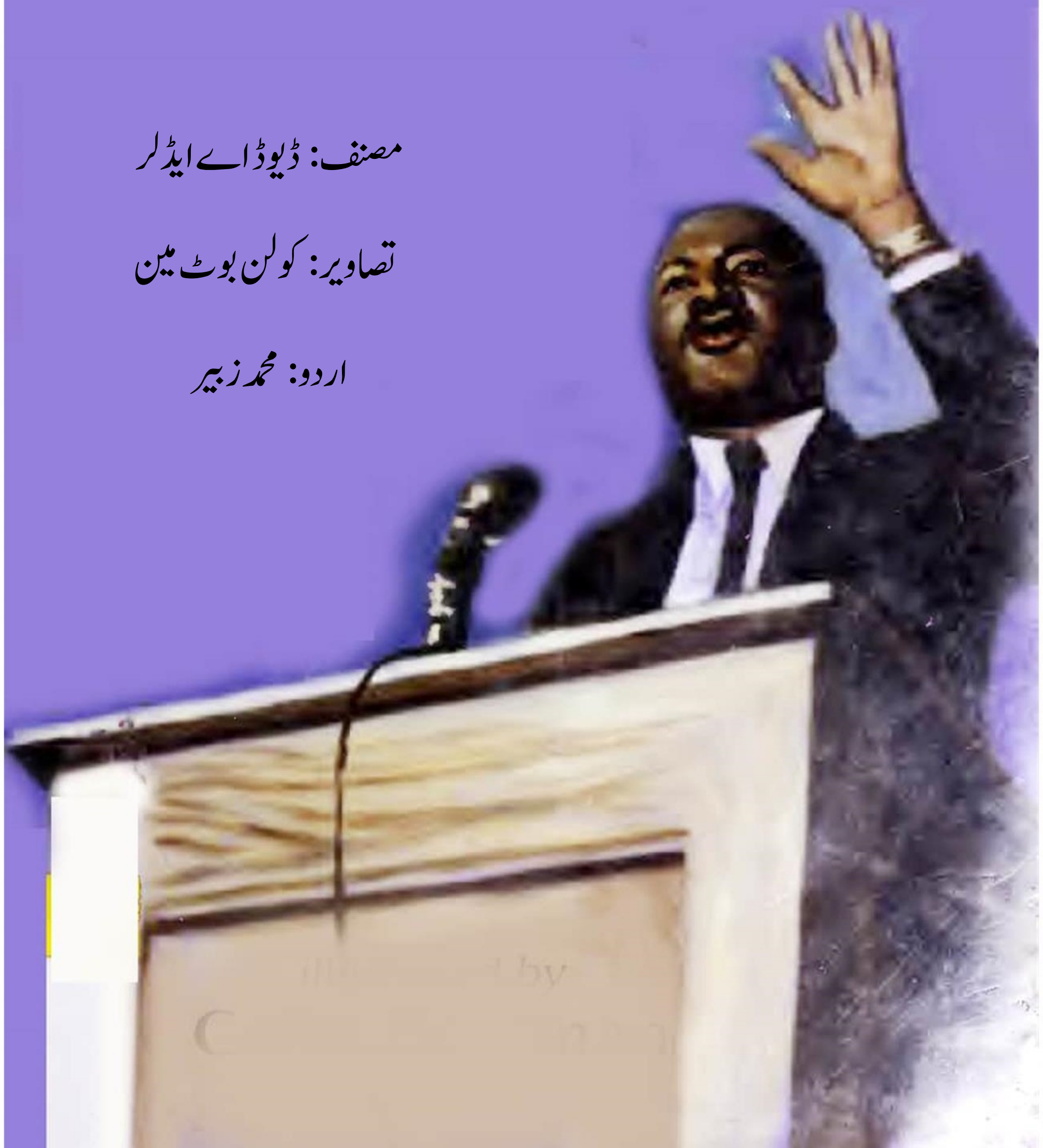
ڈاکٹر مارٹن لوتھر

کنگ، جونیئر

مصنف: ڈیوڈ اے ایڈلر

تصاویر: کولن بوٹ مین

اردو: محمد زبیر



ڈاکٹر مارٹن لوتھر

کنگ، جونیئر

مصنف: ڈیوڈ اے ایڈلر

تصاویر: کولن بوٹ مین

اردو: محمد زبیر



فہرست



1. نوجوان مارٹن لوتھر کنگ جونیئر

مارٹن لوتھر کنگ جونیئر 1929 میں اٹلانٹا، جارجیا میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد ایک پادری تھے۔ ان کی والدہ ایک استانی تھیں۔ مارٹن نے بہت جلدی یہ سیکھ لیا کیونکہ وہ افریقی نژاد امریکی تھے، اور وہ ایک سیاہ فام تھے، کئی جگہیں ان کے لیے بند تھیں۔



اٹلانٹا اور دیگر شہروں میں بہت جگہوں پر ”صرف گورے لوگوں کے لیے“ (Whites Only) کے نشان لگے تھے۔ کئی ہوٹل، ریسٹورینٹ، ریل گاڑیوں، پارکس، سویمنگ پولز کے اور سکول افریقی امریکیوں کے لیے بند تھے۔ کچھ شہروں میں بسوں میں صرف پچھلی سیٹوں پر بیٹھ سکتے تھے۔ سینماگھروں میں صرف بالکونی میں بیٹھ سکتے تھے۔ وہ گورے لوگوں کے گھروں میں داخل ہونے کے لیے صرف پچھلا دروازہ استعمال کر سکتے تھے۔



جب مارٹن چھ سال کا تھا تو اسے بتایا گیا کہ اس کے دو دوست ہیں۔ اب ان کے ساتھ نہیں کھیل سکتا۔ یہ اس لیے کیونکہ مارٹن کالا تھا۔ اور وہ سفید تھے۔



مارٹن گھر جا کر رونے لگا۔ وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ لوگ جلد کی رنگت کا خیال کیوں رکھتے ہیں ؟

پھر مارٹن کی ماں اور دادی نے اسے نفرت اور بغض کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے اسے یہ بھی بتایا کہ مارٹن کسی دوسرے بچے کی طرح اچھا تھا۔

مارٹن نے بعد میں کہا کہ اس نے انہیں "کسی کی ذات" (somebodiness) کے بارے میں بھی سکھایا۔ یہ عقیدہ کہ ہر شخص اہم ہوتا ہے۔



2. مارٹن کے والد



مارٹن کے والد وہ ایک قابل فخر آدمی تھے اور افریقی نژاد امریکیوں کے ساتھ سلوک کو ناپسند کرتے تھے۔

" بھلے قانونی طور پر "مجھے پچھلی سیٹ پر سوار ہونا پڑے ،" انہوں نے اپنے بیٹے سے کہا، "لیکن میرا من ہمیشہ آگے رہتا ہے۔"



ایک مرتبہ مارٹن اپنے والد کے ساتھ جوتے خریدنے گئے۔ وہاں کلرک نے انہیں دکان کے عقب میں انتظار کرنے کے لیے کہا۔ لیکن مارٹن کے والد نے انکار کر دیا۔ یا تو وہ دکان میں سامنے کی طرف خریدیں گے، یا پھر نہیں خریدیں گے۔ پھر انہوں نے مارٹن کا ہاتھ پکڑا، اور دکان سے باہر چلے گئے۔

ہر اتوار کو مارٹن اپنے والد کو گرجاگھر میں لیکچر دیتے ہوئے سنتے تھے۔ ان کے والد کے الفاظ اور خیالات لوگوں کو سحر زدہ سا کر دیتے تھے۔ مارٹن نے اپنی پاں سے کہا "میں بھی ایسے ہی الفاظ بولنا چاہوں گا۔ "





مارٹن نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔

وہ ایک اچھے طالبعلم تھے۔

پندرہ سال کی عمر میں ہی وہ کالج میں داخل ہو گئے تھے۔ اور اٹھارہ تک پہنچتے وہ چرچ میں پادری بن گئے تھے۔



کالج کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد مارٹن مزید تعلیم کے لیے
بوسٹن چلے گئے۔

وہاں اس کی ملاقات کوریٹا سکاٹ سے ہوئی۔

وہ ایک ساتھ سینما اور ڈرامے دیکھنے کے لیے جانے لگے۔

وہ کھانے کے لیے ریستوراں میں بھی ملتے۔

اور ایک دوسرے اس سے بات کرتے کرتے
انہیں ایک دوسرے سے محبت ہو گئی۔



جون 1953 کو مارٹن لوتھر کنگ اور کوریٹا سکاٹ کی شادی ہو گئی۔

1954 میں، مارٹن لوتھر کنگ کو منٹگمری، الاباما میں پادری مقرر کیا گیا۔ اگلے سال اس نے اپنی تعلیم مکمل کی۔ وہ ڈاکٹر کنگ بن گئے۔

3. منٹگمری بس کا بائیکاٹ

جمعرات، یکم دسمبر، 1955 کو، منٹگمری، الاباما میں ایک بس ڈرائیور نے چار سیاہ فام لوگوں کو سفید مسافروں کے لیے جگہ بنانے کے لیے اپنی نشستیں چھوڑنے کو کہا۔





ان میں سے تین اٹھے، لیکن ایک نہیں اُٹھا۔ روزا پارکس اپنی نشست پر کھڑی رہی، اور اسے گرفتار کر لیا گیا۔ پیر، 5 دسمبر کو، ایک جج نے فیصلہ دیا کہ اس نے قانون کی خلاف ورزی کی ہے۔



ڈاکٹر کنگ نے اس غیر منصفانہ قانون کے خلاف مہم شروع کی۔

منٹگمری میں سیاہ فام لوگوں نے بسوں کی سواری روک دی۔ ڈاکٹر کنگ
نے اس مسئلے پر تقریریں بھی کیں۔



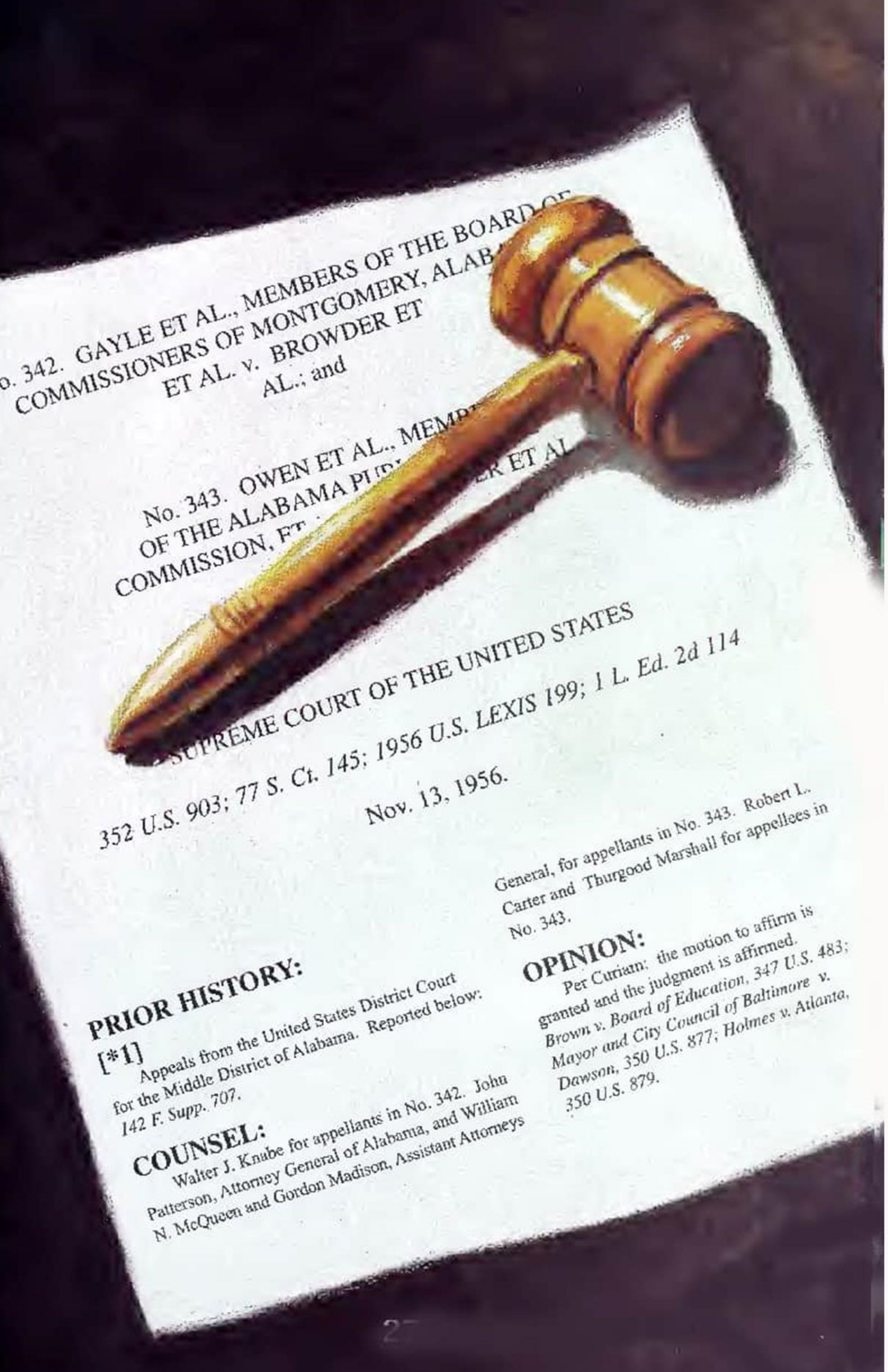
اس نے منٹگمری بس کے بائیکاٹ کی قیادت کی۔

لوگ بہت ناراض تھے۔

وہ لڑنے کے لیے بھی تیار تھا۔

لیکن ڈاکٹر کنگ نے کہا،

"ہمیں نفرت کا جواب محبت سے دینا چاہیے۔"



ایک سال سے زیادہ عرصے تک، منٹگمری میں سیاہ فام لوگوں کو بسوں میں سوار ہونے کی اجازت نہیں تھی۔ پھر، امریکی سپریم کورٹ نے فیصلہ دیا کہ سیاہ فام لوگوں کو سفید فاموں کے لیے اپنی نشستیں ترک کرنے پر مجبور کرنا ناانصافی ہے۔ اور سیاہ فام لوگوں کو بسوں کے پیچھے بیٹھنے پر مجبور کرنا بھی ناانصافی تھی۔

بائیکاٹ 21 دسمبر 1956 کو ختم ہوا۔

اس دن منٹگمری، الاباما میں ڈاکٹر کنگ اور روزا پارکس ایک عوامی بس میں سوار ہوئے۔وہ بس کے سامنے کی سیٹوں پر بیٹھے۔



4. ایک طاقتور امن ساز

ڈاکٹر کنگ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں سبھی لوگوں کے شہری حقوق کی لڑائی کے ایک ممتاز رہنما تھے۔



پھر "آزادی کی سواریوں" کا چلن شروع ہوایں۔ سیاہ اور سفید "فریڈم رائڈرز" نے بسوں میں ایک ساتھ سفر کیا۔ وہ گوروں کے لیے مختص ویٹنگ روم میں اکٹھے بیٹھتے تھے ۔ یہاں تک کہ وہ گوروں کے لیے مخصوص بیت الخلاء کا استعمال کرتے تھے۔

ان حقوق کے لیے دھرنے بھی ہوئے۔ سیاہ فام لوگ سفید فاموں کے لیے مختص کھانے کی جگہوں پر بیٹھے اور مطالبہ کیا کہ کھانا پیش کیا جائے۔



سینکڑوں مقامات پر بائیکاٹ اور آزادی مارچ
کا انعقاد کیا گیا۔



سب سے بڑا مارچ اگست 1963 میں ہوا، یہ واشنگٹن میں ہوا۔ ڈاکٹر کنگ نے واشنگٹن یادگار سے ہجوم سے خطاب کیا۔

انہوں نے کہا کہ میرا ایک خواب ہے کہ ایک دن ہمارے ملک میں لوگوں کا فیصلہ ان کی جلد کے رنگ سے نہیں کیا جائے گا۔ انہیں ان کے کردار سے پرکھا جائے گا۔"






ڈاکٹر کنگ نے شہری حقوق کے لیے اس جدوجہد کی قیادت کی۔

انہوں نے قانون سازوں اور صدور سے ملاقات کی۔

انہوں نے پرامن جدوجہد کی۔ "اگر آپ کو دھکیلا دیا جائے، تو ردعمل میں آپ نہ دھکیلیں"

انہوں نے کہا، "پیچھ اگر آپ کو مارا جائے تو ردعمل میں آپ نہ ماریں۔"



انہوں نے اپنے پیروکاروں کو نفرت کا مقابلہ محبت سے کرنا سکھایا۔

وہ ایک طاقتور امن ساز تھے۔

ڈاکٹر کنگ کو ان کے اچھے کاموں کے لیے 1964 میں امن کے نوبل انعام سے نوازا گیا۔

لیکن ان کا سب سے بڑا انعام وہ قوانین تھے جو اس کی کوششوں سے منظور ہوئے۔



یعنی ، 1964 کا سماجی حقوق ایکٹ ، اور 1965 کا ووٹنگ رائٹس ایکٹ، جو تمام مذاہب اور ذاتوں کے لوگوں کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔

5. آخر کار آزاد

اپریل 1968 میں، ڈاکٹر کنگ میمفس، ٹینیسی گئے۔

وہاں انہوں نے مارچ کا منصوبہ بنایا۔

وہ تمام صفائی کارکنوں کے لیے مساوی تنخواہ چاہتے تھے،

سفید اور سیاہ دونوں۔





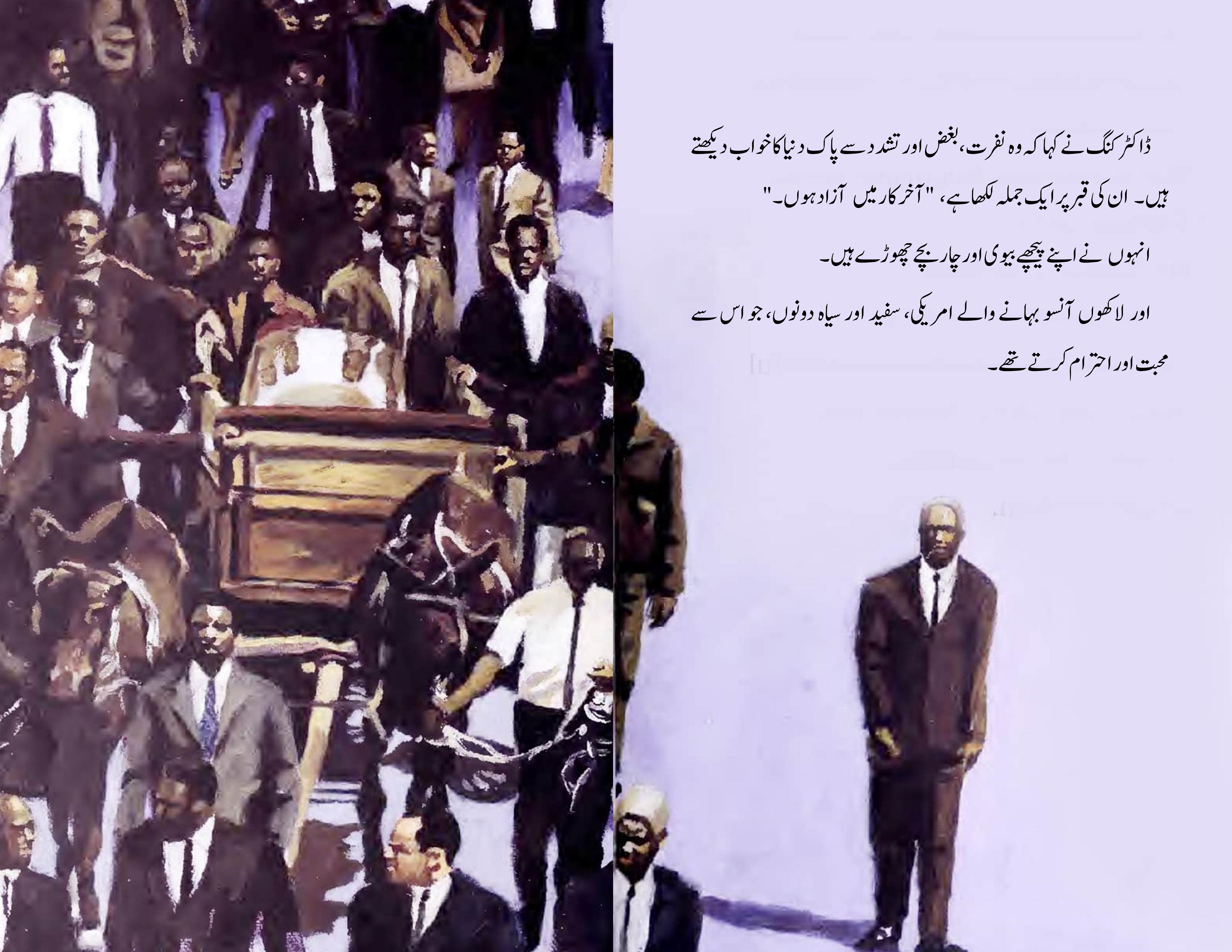
وہ مارچ سے ایک رات پہلے اپنے ہوٹل کے باہر کھڑے تھے۔

جیمز ارل رے نامی ایک شخص ان کے سامنے والی عمارت کے ایک بیت الخلاء میں چھپا ہوا تھا۔ اس نے اپنی رائفل کو نشانہ بنایا اور ڈاکٹر کنگ کو گولی مار کر قتل کر دیا۔

ڈاکٹر کنگ نے کہا کہ وہ نفرت، بغض اور تشدد سے پاک دنیا کا خواب دیکھتے ہیں۔ ان کی قبر پر ایک جملہ لکھا ہے، "آخر کار میں آزاد ہوں۔"

انہوں نے اپنے پیچھے بیوی اور چار بچے چھوڑے ہیں۔

اور لاکھوں آنسو بہانے والے امریکی، سفید اور سیاہ دونوں، جو اس سے محبت اور احترام کرتے تھے۔



جنوری کے تیسرے پیر کو امریکہ میں قومی تعطیل ہوتی ہے۔ یہ دن ایک طاقتور امن ساز ڈاکٹر مارٹن لوتھر کنگ کی زندگی کے جشن کے طور پر منایا جاتا ہے۔



اہم تاریخیں

15 جنوری 1929

مارٹن لوتھر کنگ اٹلانٹا، جارجیا میں پیدا ہوئے۔

25 فروری 1948

مارٹن لوتھر کنگ کی بطور ایک پادری تقرری۔

18 جون 1953

مارٹن اور کوریٹا سکاٹ کی شادی۔

1955-56

منٹگمری از ڈاکٹر کنگ بسوں کے بائیکاٹ کی قیادت کی۔

28 اگست 1963

ڈاکٹر کنگ کا واشنگٹن کا مشہور لیکچر جس میں انہوں نے کہا تھا "میرا ایک خواب ہے۔"

10 دسمبر 1964

ڈاکٹر کنگ کو نوبل انعام ملا۔

4 اپریل 1968

جیمز ارل رے کے ذریعہ میمفس ٹینیسی میں ڈاکٹر کنگ کا قتل۔

1986

مارٹن لوتھر کنگ ڈے کو قومی تعطیل کے طور پر منانے کا اعلان۔